السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن کی پہلی گھڑی کا آغاز کب ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن گھڑیوں کا ذکر فرمایا ہے، وہ پانچ ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا ہے:

«مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فی الساعة الأولیٰ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً» (صحیح البخاری، الجمعة، باب فضل الجمعة، ح: ۸۸۱، وصحیح مسلم، الجمعة، باب الطیب والسواک یوم الجمعة، ح: ۸۵۰)

''جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح غسل کرے (مراد اچھی طرح نہا دھو کر تیار ہو) اور پھر اول وقت (مسجد) چلا آئے تو اس نے گویا کہ اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری گھڑی میں آئے اس نے گویا کہ گائے کی قربانی دی اور جو تیسری گھڑی میں آئے، اس نے گویا کہ سینگوں والے مینڈھے کی قربانی دی اور جو چوتھی گھڑی میں آئے، اس نے گویا کہ مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں گھڑی میں آئے، اس نے گویا انڈے کی قربانی دی۔''

آپ نے طلوع آفتاب سے امام کی آمد تک کے وقت کو پانچ حصوں میں تقسیم فرما دیا ہے، لہٰذا ہر حصہ معروف گھڑی کے مطابق ہوگا جو ایک گھنٹے سے کم یا زیادہ بھی ہو سکتا ہے کیونکہ وقت بدلتا رہتا ہے۔ طلوع آفتاب سے امام کی آمد تک پانچ گھڑیاں ہیں، پہلی گھڑی طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ طلوع فجر سے شروع ہوتی ہے لیکن ان میں سے پہلی بات زیادہ راجح ہے کیونکہ طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت نماز فجر کا وقت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 321

محدث فتویٰ